اظہارِ تشکر

میری اہلیہ سیّدہ عذرا خورشید کے انتقال (۲۵ فروری ۲۰۱۵ء) پر سیکڑوں احباب، اعزہ، رفقا اور بہی خواہوں نے پاکستان اور دنیا کے گوشے گوشے سے تعزیت کے پیغام بھیجے اور مرحومہ کے لیے مغفرت اور میرے اور اہلِ خانہ کے لیے صبر و استقامت کی دعائیں فرماتے رہے۔ مَیں دل کی گہرائیوں سے ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے غم میں شرکت اور اپنی دعاؤں میں ہم کو شریک کر کے آپؐ نے جس محبت اور تعلّق خاطر کا اظہار کیا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے لیے اجرِعظیم سے نوازے، ہم سب کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور ہمیں دینِ حق پر قائم رکھے اور ایمان پر ہمارا خاتمہ فرمائے، آمین!

میں ان احباب اور رفقا کا خصوصی شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جنھوں نے حرمِ کعبہ اور مسجد نبویؐ میں مرحومہ کے لیے غائبانہ نمازِ جنازہ کا اہتمام کیا۔ جزاھم اللّٰہ خیرالجزاء۔

ہماری ۴۸ برس کی رفاقت کا عمر کے اس حصّے میں ختم ہو جانا میرے لیے زندگی کا بڑا ہی جانکاہ واقعہ ہے لیکن اللہ کا حکم ہر چیز اور ہر احساس پر غالب ہے۔ اور کڑے سے کڑے وقت میں بھی ہمارے لیے رہنمائی کا نمونہ ہمارے آقا، محسن اور ہادی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ جب اُن کے لختِ جگر سیّدنا ابراہیمؑ کا شیر خواری ہی میں انتقال ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ ''بے شک آنکھ آنسو بہا رہی ہے اور دل غمگین ہے لیکن ہم وہی بات کہتے ہیں جس سے ہمارا پروردگار رضامند ہو''۔ او کما قال۔

جو تھوڑی بہت خدمت مَیں اس نصف صدی میں کر سکا ہوں اس میں اہلیہ مرحومہ کے تعاون، صبر اور رفاقت کا بڑا حصّہ ہے۔ بحیثیت رکن جماعت انھوں نے میرا بے پناہ ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے، ان کی بشری کمزوریوں سے درگزر فرمائے، ان کو اپنی رحمت سے جنت میں جگہ دے اور اپنے کرمِ خاص سے ہم کو پھر ایک بہتر جگہ پر ملنے کی سعادت سے سرفراز فرمائے، آمین!

خورشید احمد